روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 12 مارچ 2005ء 1426 ہجری 12 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 56

زلزلوں کی خبر

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

قیامت اس وقت آئے گی جب علم قبض کر لیا جائے گا اور زلزلے کثرت سے آئیں گے اور فتنے ظاہر ہوں گے۔ اور قتل وغارت کی کثرت ہو جائے گی۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب فی الزلازل حدیث نمبر:978)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے۔ اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین وآسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی۔ اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ مَیں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر مَیں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ (۔) اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ مَیں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ مَیں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دُور نہیں۔ مَیں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔

(حقیقة الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 268)

داخلہ جامعہ احمدیہ برائے طلبہ میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ درخواست میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ، جماعت نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو شروع اگست میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج ہو۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(فون 047-6213563 فیکس:047-6212296)
(موبائل 0300-7700328)

دارالصناعة میں داخلہ

دارالصناعة ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر جو ادارے سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔

1۔آٹو مکینک 2۔ریفریجریشن/ائیر کنڈیشننگ 3۔ووڈ ورک

(نگران دارالصناعة)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 333

یقین محکم اور رضائے باری کے پیکر

دائمی مرکز احمدیت قادیان دارالامان کے ماحول میں واقع گاؤں ۔سیکھواں ۔اور ''سیکھواں برادران'' یعنی حضرت میاں جمال الدین صاحب،حضرت میاں امام الدین صاحب(والد ماجد حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب) اور حضرت میاں خیرالدین صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔تینوں متدین بزرگوں کو دعوت ماموریت سے بھی قبل حضرت مسیح موعود سے ذاتی روابط اور دلی عقیدت کا شرف حاصل تھا۔تینوں نے ایک ہی دن 23 نومبر 1889ء کو اجتماعی بیعت کی اور تینوں کا نام بنفس نفیس حضرت اقدس نے 313 رفقاء کی فہرست ضمیمہ انجام آتھم میں اپنے قلم سے درج فرمایا۔

حضرت میاں جمال الدین صاحب نے ریکارڈ بہشتی مقبرہ کے مطابق 4 راگست 1921ء کو انتقال کیا۔آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ اور قادر الکلام مکرم سخن پنجابی شاعر تھے آپ کا منظوم رسالہ ''عاقبۃ المکذبین'' حضرت مسیح موعود ہی کے مقدس عہد میں ریاض ہند پریس امرتسر سے طبع ہوا اور دوسرا ایڈیشن آپ کی وفات کے بعد مولوی محمد عنایت اللہ صاحب بدوملہوی تاجر کتب و مالک نصیر ایجنسی قادیان نے چھپوایا جس کے آخر میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے آپ کی مختصر سوانح سپرد قلم فرمائی اور لکھا''آپ ایک باہمت آدمی تھے جب بھی حضرت مسیح موعود نے مقدمات کے دوران میں گورداسپور جانے یا انتظام کرنے کے لئے فرمایا تو باوجود بارشوں کے پانیوں میں سے گزرتے ہوئے وہاں پہنچے آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے ذہن و فہیم تھے۔ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم سیکھواں کی (بیت) میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے باتوں باتوں میں میرے والد صاحب نے فرمایا کہ اب میری نظر میں کچھ کمی آ گئی ہے تو آپ نے فرمانے لگے کہ میری نظر میں ذرہ کمی نہیں آئی جو حضرت مسیح کے کپڑوں کی برکت ہے۔

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' میرے دل میں یہ خیال رہتا تھا کہ جب بادشاہ حاصل کریں گے تو ہم کیوں نہ کریں اس لئے جب کبھی حضرت مسیح موعود (بیت) سے اندر تشریف لے جانے لگتے تو میں پیچھے سے ہو کر آپ کی دستار مبارک کا شملہ آنکھوں پر پھیر لیا کرتا اسی کی برکت ہے کہ میری نظر میں بالکل کمی نہیں آئی۔

آپ پر بہت سے مصائب اور تکالیف بھی آئیں مثلاً آپ کے چار جوان لڑکے اور ایک لڑکی آپ کی زندگی میں فوت ہو گئے مگر آپ نے ہمیشہ صبر و استقلال سے کام لیا گاؤں کے لوگ آپ کے پاس چوتھے لڑکے کی وفات پر تعزیت کے لئے آئے اور اپنی عادت کے مطابق ایک نے کہا کہ میاں جی آپ کے ساتھ تو خدا نے بڑا ظلم کیا ہے۔آپ نے انہیں موٹی مثال دے کر سمجھایا کہ دیکھو تم گیہوں بوتے ہو جب بڑھتی ہے اگر تمہاری مرضی کاٹنے کی ہو تو چھوٹی چھوٹی ہی کاٹ سکتے ہو۔اگر چاہو ایک طرف سے اور اگر چاہو تو درمیان سے بھی کاٹ سکتے ہو۔بہرحال تمہاری کھیتی ہوتی ہے جس طرح چاہتے ہو کاٹتے ہو۔یہ مال و اولاد بھی خدا کی دی ہوئی چیزیں ہیں اگر وہ چاہتا تو پہلے سے ہی نہ دیتا۔اگر دی تھی تو اس کی مرضی وہ مالک تھا۔ جب چاہا اس نے اپنی امانت لے لی''

(عاقبۃ المکذبین صفحہ 13-14)

حضرت مرزا سلطان احمد کی ایمان افروز شہادت

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی خدمت میں حضرت مولوی عبدالرحیم درد ایم اے (سابق مولوی رحیم بخش) نے حضرت مسیح موعود کی بعثت سے قبل زندگی سے متعلق دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

والد صاحب ہر وقت دین کے کام میں لگے رہتے تھے گھر والے ان پر پورا اعتماد کرتے تھے۔گاؤں والوں کو بھی ان پر پورا اعتبار تھا شریک جو ویسے مخالف تھے ان کی نیکی کے اتنے قائل تھے کہ جھگڑوں میں کہہ دیتے تھے کہ جو کچھ یہ کہہ دیں گے ہم کو منظور ہے ہر شخص ان کو امین جانتا تھا...........والد صاحب نے اپنی عمر ایک مغل کے طور پر نہیں گزاری بلکہ فقیر کے طور پر گزاری ....ایک بات میں نے خاص طور پر یہ دیکھی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق والد صاحب ذرا سی بات بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے اگر کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ذرا سی بات بھی کہتا تھا تو والد صاحب کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا اور آنکھیں متغیر ہو جاتی تھیں اور فوراً ایسی مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے تھے ....آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تو بس والد صاحب کو عشق تھا ایسا عشق میں نے کبھی کسی شخص میں نہیں دیکھا''

(سیرت المہدی حصہ اول طبع ثانی صفحہ 219)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سید عمر انعام اللہ طاہر صاحب لکھتے ہیں۔خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 25 مئی 2004ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سید فیصل صالح عطا فرمایا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم سید عمر عبداللہ صاحب کا پوتا اور میر محمد عبداللہ صاحب کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد ناگی صاحب صدر حلقہ نیلا گنبد لاہور لکھتے ہیں۔مکرم طاہر احمد ناگی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ نیلا گنبد لاہور گزشتہ دو ماہ سے ایک تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہیں۔تشخیص اور دوا جاری ہے۔کمزوری اور نقاہت بہت زیادہ ہے۔ان کی کامل شفایابی کیلئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ منصورہ ظفر صاحبہ ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ہفتہ سے بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نصرت اللہ ناصر صاحب صدر جماعت احمدیہ حسن ابدال کا حادثے کے بعد ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے۔ان کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور وہ چلنے پھرنے اور کام کرنے کے قابل ہو جائیں۔آمین

مال بڑھانے کا پاکیزہ ذریعہ

☆حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیوں کہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے بعض حصہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 497)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایاجات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

رپورٹ میڈیکل چیک اپ

واقفین نو کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب سیکرٹری وقف نو کوارٹرز تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ مورخہ 18 اور 20 فروری 2005ء کو مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خاں صاحب نے ہمارے محلّہ کے 78 واقفین نو بچوں بچیوں کا طبی معائنہ کیا۔بچوں کیلئے دوائیں تجویز کیں اور بچوں کی صحت کے متعلق والدین نے ڈاکٹر صاحب سے مختلف سوالات بھی کئے جن کے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے جواب دیئے۔اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکالت وقف نو)

فری انٹرنیٹ کیفے برائے خواتین

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مکمل طور پر مفت انٹرنیٹ کیفے کا انتظام ایوان محمود میں ہے۔ صرف خواتین اس سے استفادہ کر سکیں گی۔ کیفے کے اوقات کار 9:30 بجے صبح تا 1:30 بجے دوپہر ہیں براہ کرم ان اوقات میں ہی تشریف لائیں۔

(انچارج کمپیوٹر سیکشن ایوان محمود)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ نصرت خواجہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم خواجہ منیر احمد صاحب)

محترمہ نصرت خواجہ صاحبہ سکنہ 4/8 دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم خواجہ منیر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ رمکان نمبر 4/8 واقع دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے 7 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ رمکان ان کے جملہ ورثاء کے نام منتقل کیا جائے۔ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ زاہدہ بدر صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ فوزیہ طاہر صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ بشریٰ خواجہ صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ نصرت خواجہ صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ شازیہ منیر صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم خواجہ شکیل احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب

بستان احمد کی سیر

حضرت مسیح موعود کے محبت الٰہی کے بارے میں پاکیزہ کلمات

حضرت مسیح موعود کے محبت الٰہی کے بارہ میں پاکیزہ کلمات و ارشادات اور اقوال زریں قارئین الفضل کے ازدیاد ایمان وحب اللہ کے لئے حضور کی کتب اور ملفوظات سے پیش ہیں۔

روحانی خزائن جلد نمبر 1

محبت کو.......... ہزار چھپائیں کوئی نہ کوئی نشان اس کا ظاہر ہو جاتا ہے۔

محبت میں لذات .... ہیں۔

محبت.......... فطرت میں ڈالی گئی ہے..........

خدا کی مرضی.......... بندہ کی مرضی بتائی گئی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 2

محبت میں.......... خوارق نہایت صاف اور شفاف اور روشن وتاباں ظہور میں آتے ہیں۔

محبت الٰہی کی موجیں عاشق صادق کے دل سے اٹھتی ہیں۔

محبت کی یہی نشانی .... ہے کہ دونوں طرف سے آثار خلوص واتحاد ویگانگت کے ظاہر ہوں۔

محبت بجز معرفت حاصل نہیں ہوسکتی۔

محبت کے دو ہی امر ہیں یا حسن یا احسان۔

محبت سے لذت ملتی ہے۔

محبت عالم آخرت میں سرور دائمی کا موجب ہو جاتی ہے۔

محبت..........معرفت سے پیدا ہوتی ہے۔

محبت ذاتیہ پیدا ہو..........تو وہی دن نئی پیدائش کا پہلا دن ہوتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 3

آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو اس قدر گرم کرتی ہے کہ.......... چمک پیدا ہو جاتی ہے۔

آتش محبت الٰہی لوح قلب انسان کو نہ صرف ایک چمک بخشتی ہے بلکہ .... تمام صفات کاملہ کے ساتھ وہ سارا وجود آگ ہی آگ ہو جاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد 5

محبت تو دوائے ہزار بیماری است

محبت الٰہی بندہ کی محبت پر نازل ہوتی ہے تب ....روح القدس کا روشن اور کامل سایہ انسان کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 9

محبت کرنے والا اپنے محبوب میں فنا ہو جاتا ہے۔

محبت ....اصل معنے اس کے پر ہو جانا ہے۔

محبت.......... کی حقیقت محبوب کے رنگ سے رنگین ہو جانا ہے۔

محبت ذاتی.......... میں تمام اغراض نفسانی جل جاتے ہیں۔

روحانی خزائن جلد 10

محبت اور رضا میں محو ہو جائے اور سب وجود اس کا خدا کے لئے ہو جائے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 12

محبت کا اسیر ہو جائے .... گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے۔

محبت دکھلاؤ اور سب سے زیادہ خدا سے محبت کرو۔

محبت کا انتہاء عبادت ہے۔

محبت کا لفظ حقیقی طور خدا سے خاص ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 13 تا 18

محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔

محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔

محبت کلام اللہ کی جنت میں لے جاتی ہے۔

محبت گناہ اور مخالفت سے روکتی ہے۔

محبت میں بھی ایک خوف ہوتا ہے کہ.......... تعلق نہ ٹوٹ جائے۔

محبت کنندہ.......... بلاشبہ گناہ سے روک لیا جاتا ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 19

محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے وابستہ ہے۔

محبت الٰہی .... دلوں میں خیمے لگا لیتی ہے پھر کسی قسم کا گناہ باقی نہیں رہتا۔

محبت بغیر مشاہدہ حسن یا احسان پیدا نہیں ہوسکتی۔

محبت گناہ کو ایسا جلاتی ہے جیسا کہ آگ میل کو۔

روحانی خزائن جلد نمبر 20

محبت میں اس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے۔

محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔

محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقا باللہ کا نور پیدا ہوتا ہے۔

محبت میں محو ہو کر واصلوں کی روحیں حقیقی زندگی پاتی ہیں۔

محبت اور رحم..........ام الصفات ہیں۔

محبت میں تمام نجات اور اس کے چھوڑنے میں میں تمام عذاب ہے۔

محبت محبت کو جذب کرتی اور اپنی طرف کھینچتی ہے۔

محبت کے علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ..........اپنے محبوب سے قطع تعلق کا اس کو نہایت خوف ہوتا ہے۔

محبت کا تقاضا کہ ایک محبّ صادق کو ہمیشہ یہ فکر لگی رہتی ہے کہ اس کا محبوب اس پر ناراض نہ ہو جائے۔

محبت .... طبعاً یہ تقاضا کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدا کی رضا حاصل ہو۔

محبت جو خدا تعالیٰ .... کرتا ہے.......... سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے۔

محبت.......... خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 21

محبت اور کامل خوف یہی دونوں چیزیں ہیں جو گناہوں سے روکتی ہیں۔

محبت اور خوف کی آگ جب بھڑکتی ہے تو گناہ ....کو جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔

محبت مے کشد با جذب روحانی محبت را

محبت بقدر معرفت ہوتی ہے۔

محبت کی یہی علامت ہے کہ محبّ میں ظلی طور الٰہی صفات پیدا ہو جائیں۔

محبت کاملہ کی مثال بعینہ لوہے کی ہے.......... جبکہ وہ آگ میں ڈالا جائے.......... خود آگ بن جائے۔

محبت الٰہیہ کی حقیقت یہی ہے کہ انسان اس رنگ سے رنگین ہو جائے۔

محبت .... سے انسان کی روح کو خدا تعالیٰ سے ایک تعلق ازلی ہے۔

محبت ذاتیہ کا افروختہ شعلہ.......... حیات ثانی بخش دیتا ہے۔

محبت.......... مومن کی روحانی قوتوں کو ترقی دیتی ہے۔

محبت روٹی اور پانی کا کام دیتی ہے۔

محبت ذاتیہ.......... عبودیت کے پودہ کی آبپاشی کرتی ہے۔

محبت ذاتیہ.......... سے مراد یکطرفہ محبت نہیں بلکہ خالق ومخلوق کی دونوں محبتیں ہیں۔

محبت ذاتیہ سے.......... حسن کمال کو پہنچ جاتا ہے۔

محبت ذاتیہ سے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کی محبت ذاتیہ کا مستحق ٹھہرا لیتا ہے۔

محبت الٰہیہ کی تجلی .... میں ایک عالمگیر کشش پائی جاتی ہے۔

محبت نفرت کو ٹھنڈا کر کے رفع کر دیتی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر 23

محبت سے مراد وہ حالت ہے کہ بکلی دل اسی کی طرف کھینچا جائے۔

محبت کے عالم میں انسانی روح ہر وقت اپنے محبوب کے گرد گھومتی ہے۔

محبت اور عشق .... سچی معرفت کی کنجی ہے۔

محبت نجات کی جڑ ہے اور.......... بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج وعذاب دور ہو جاتا ہے۔

محبت ہماری عین نجات ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود

محبت..........انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّٰی وجود بنا دیتی ہے۔

محبت اور عشق الٰہی کی آگ .... امانی اور نفسانی خیالات کو جلا دیتی ہے اور اس کے اندر روح ناطق بھر جاتی ہے محبت بدوں معرفت کے ترقی پذیر نہیں ہوسکتی۔

محبت نہیں ہے تو عبادت بھی بے سود ہے۔

محبت کرنے والوں کو ایسی استقامت عطا ہوتی ہے کہ وہ ہزار ایذائیں دیئے جائیں جنبش نہیں کھاتے۔

محبت..........فطرت کا طبعی خاصہ اور جزو ہو کر ہو۔

محبت کی حالت کے اظہار کے لئے حج رکھا ہے۔

محبت کے لباس میں..........حج..........ہے۔

محبت میں......ایک استقامت پیدا ہو جاتی ہے۔

محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر دیتی ہے۔

محبت ذاتی سے رنگین ہو کر..........عبادت کرنی چاہئے نہ کہ کسی جزا سزا کے سہارے پر۔

محبت میں ایسے محو ہو جاؤ کہ تمہارا وجود ہی درمیان سے گم ہو جائے۔

محبت کے جام بھر بھر کر پیو.......... کبھی سیر نہ ہونے والے بنو۔

محبت ہو کہ خدا کی محبت کے مقابل پر کسی چیز کی پرواہ نہ ہو۔

محبت ایک چیز ہے..........جس کا نام عشق ہے۔

محبت کا یہ حال ہے کہ ایک معشوق اپنے عاشق کا عاشق بن جاتا ہے۔

محبت پیدا کر لو جیسے ایک ماں کو اپنے بچہ سے ہوتی ہے۔

محبت.......... سے ہی انسان دارالامان میں پہنچ سکتا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید

تحریک جدید کی اہمیت

بانی تحریک جدید سیدنا حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں

تحریک جدید کیا ہے

’’تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم اور استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 2 دسمبر 1942ء)

تحریک جدید کو کیوں جاری کیا گیا

’’تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچا دیا جائے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔‘‘ (الفضل 2 دسمبر 1942ء)

تحریک جدید میں شمولیت کیوں ضروری ہے

’’میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہو۔ میری اس تحریک پر آگے آ جائے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھو یا جائے گا۔‘‘

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 365)

تحریک جدید مستقل تحریک ہے

’’تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔

(الفضل 24 نومبر 1938ء)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

’’میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔‘‘

(الفضل 2 دسمبر 1942ء)

نیز فرمایا:۔

’’میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اس کا ہے۔‘‘

(الفضل 19 نومبر 1935ء)

تحریک جدید کے جملہ امور کی دہرائی اور خطبہ جمعہ دیئے جانے کی تاکید

’’میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیئت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے ہر چھٹے ماہ دوہرائے جانے چاہئیں۔‘‘ (الفضل 12 جون 1935ء)

تحریک جدید میں مدنظر امور

’’دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔ تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا، سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا، سینما کا ترک، غریبوں کی امداد، بورڈنگ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔‘‘

(الفضل 24 نومبر 1938ء)

تحریک جدید کے مطالبات کا خلاصہ

ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔

تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کرنا جس کے نتیجہ میں (دعوت الی اللہ) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ کے) کاموں کی طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ دلا دینا۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل 1939ء صفحہ 3،2)

نیز فرماتے ہیں:۔

’’تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ......کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو کہ تم خدا کو دھوکہ دے لوگے؟ یہی وہ احساس ہے جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا۔‘‘

(الفضل 4 دسمبر 1937ء)

جماعت احمدیہ کا فرض

’’یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت 1938ء صفحہ 137)

عہدہ داران تحریک جدید

’’خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا۔ اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے ...... کسی ایک جماعت کو اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے۔ بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لینا چاہئے جب تک کہ ساری جماعتیں اس میں حصہ نہ لے لیں۔‘‘

(الفضل 19 فروری 1937ء)

(بقیہ صفحہ 3)

محبت ذاتی میں ترقی کرو............ محبت نہیں ....کچھ بھی نہیں۔

محبت ذاتی پیدا نہ ہو تو ایمان بڑے خطرے کی حالت میں ہے۔

محبت ہو............ تو انسان شیطان کے حملوں سے امن میں آ جاتا ہے۔

محبت کو دعا سے حاصل کرنا چاہئے۔

محبت پیدا نہ ہو انسان نفس امارہ کے نیچے رہتا ہے۔

محبت یہی ہے کہ ابتلاء............ سے اپنے بندے کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔

محبت ذاتی .... ہے تو پھر یہ عشقیہ حالت پیدا ہو کر غیر کے وجود کو جلا دیتی ہے۔

محبت اور جاں فدا کرنے والا...... ہمت نہیں ہارتا۔

محبت الٰہی میں پورا استغراق ہو عشق کمال ہو۔

محبت کی لذت ساری لذتوں سے بڑھ کر ترازو میں ثابت ہوتی ہے۔

محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف............ سے گناہ جل جاتے ہیں۔

اس جماعت نے اخلاص اور محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے بعض اوقات جماعت کا اخلاص، محبت اور جوش ایمان دیکھ کر دشمن بھی تعجب میں ہیں۔

انصاف

ملکی اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ 2004ء میں اردو کے بڑے بڑے اخبارات میں جماعت کے خلاف پروپیگنڈہ مہم کے طور پر جو خبریں شائع ہوئیں ان کی تعداد 2021 ہے۔ ان خبروں کے لئے اخبارات میں جو جگہ استعمال کی گئی وہ 8820 مربع انچ تھی۔ یہ اخبار کے قریباً 28 صفحات بنتے ہیں۔

رسائل میں جماعت کے خلاف جو متعصّبانہ مضامین شائع کئے گئے وہ کم و بیش رسائل کے 800 سے زائد صفحات پر مشتمل ہیں۔

جماعت کی طرف سے اخبارات میں جو وضاحتیں شائع ہوئیں ان کی تعداد 16 ہے اور یہ جتنی جگہ پر شائع ہوئیں وہ 40 مربع انچ سے زائد نہیں۔

(ریسرچ سیل)

پردہ عورت کی شان ہے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

قرآن کریم

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ:-

مومنوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بات ان کیلئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ یقیناً اللہ جو وہ کرتے ہیں،اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے کہ جو اس میں سے از خود ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال لیا کریں۔ اور اپنی زینتیں ظاہر نہ کیا کریں مگر اپنے خاوندوں کیلئے یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں کیلئے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کیلئے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی عورتوں یا اپنے زیرنگیں مردوں کیلئے یا مردوں میں سے ایسے خادموں کیلئے جو کوئی (جنسی) حاجت نہیں رکھتے یا ایسے بچوں کیلئے جو عورتوں کی پردہ دار جگہوں سے بے خبر ہیں اور وہ اپنے پاؤں اس طرح نہ ماریں کہ (لوگوں پر) وہ ظاہر کر دیا جائے جو (عورتیں عموماً) اپنی زینت میں سے چھپاتی ہیں۔ اور اے مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (النور:31-32)

احادیث

آنحضرت ﷺ کی درج ذیل احادیث پردہ کے سلسلہ میں قابل توجہ ہیں۔

(۱) حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حد سے بڑھی ہوئی بے حیائی انسان کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا انسان کو خوشنما،خوبصورت اور باوقار بنادیتی ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلۃ)

(۲) ام المومنین حضرت ام سلمہؓ بیان فرماتی ہیں میں اور حضرت میمونہؓ آنحضرت ﷺ کے پاس تھے کہ ایک نابینا صحابی ابن ام مکتومؓ حاضر ہوئے۔ حضورؐ نے ہم دونوں کو ان سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا۔ میں نے عرض کیا، کیا وہ نابینا نہیں جو ہمیں دیکھ ہی نہیں سکتا؟ حضورؐ نے فرمایا کیا تم بھی دونوں نابینا ہو کہ اس کو دیکھ نہیں سکتیں۔

(مشکوۃ المصابیح کتاب النکاح باب النظر الی المخطوبۃ و بیان العورات)

(۳) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

دوزخیوں کے دو گروہ ایسے ہیں کہ ان جیسا میں نے کسی گروہ کو نہیں دیکھا۔ ایک وہ جن کے پاس بیل کی دموں کی طرح کوڑے ہوتے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے پھرتے ہیں اور دوسرے وہ عورتیں جو کپڑے تو پہنتی ہیں لیکن حقیقت میں وہ ننگی ہوتی ہیں۔ ناز سے لچکیلی چال چلتی ہیں۔ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے جتن کرتی پھرتی ہیں۔ بختی اونٹوں کی لچکدار کوہانوں کی طرح ان کے سر ہوتے ہیں ان میں سے کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگی اور اس کی خوشبو تک نہ پائے گی۔ حالانکہ اس کی خوشبو بہت دُور کے فاصلہ سے بھی آسکتی ہے۔ (مسلم کتاب اللباس)

ارشادات حضرت مسیح موعود

پردہ سے متعلق مذکورہ سورۃ النور کی آیات قرآنیہ کی تفسیر وتشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:-

''ان آیات میں خدا تعالیٰ نے خلق احصان یعنی عفت کے حاصل کرنے کیلئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاکدامن رہنے کیلئے پانچ علاج بھی بتلا دیئے ہیں۔ یعنی یہ کہ:-

۱۔اپنی آنکھوں کو نامحرموں پر نظر ڈالنے سے بچانا

۲۔کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا۔

۳۔نامحرموں کے قصے نہ سننا۔

۴۔اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بدفعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا۔

۵۔اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ۔

اس جگہ ہم بڑے دعویٰ کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ اعلیٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں صرف ...... ہی سے خاص ہے اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوت کا منبع ہے جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہو سکتا یہی ہے کہ اس کے جذبات شہوت محل اور موقعہ پاکر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے یا یوں کہو کہ سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں اس لیے ...... ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے۔ بلکہ ہمیں چاہئے کہ ان کے سننے اور دیکھنے سے نفرت رکھیں جیسا کہ مردار سے تاٹھوکر نہ کھاویں۔ کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی۔ اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے اگر ہم ایک بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر ہم امید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقع بھی نہ ملے اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آوے جس سے بدخطرات جنبش کر سکیں۔

...... پردہ کی یہی فلاسفی اور یہی ہدایت شرعی ہے۔ خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے۔ یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو اسلامی طریقوں کی خبر نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔صفحہ 29-30)

حضرت مصلح موعود

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی ایک تقریر میں پردہ کے ذکر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے درج ذیل ارشاد کو دہراتے ہوئے فرمایا کہ:-''گھونگھٹ کا پردہ بہ نسبت اس پردہ کے جو آج کل ہمارے ملک میں رائج ہے زیادہ محفوظ تھا...... بہرحال ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ دینی احکام پر عمل کرے (چہرہ کا پردہ کرے) اور اگر کہیں اس عمل میں کمزوری پائی جاتی ہو تو اسے دُور کرے''۔

(بحوالہ الفضل 5/اپریل 1960ء، الاظہار لذوات الخمار حصہ دوم۔ صفحہ 153)

حضرت مصلح موعود پردہ کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

''شرعی پردہ جو قرآن شریف سے ثابت ہے یہ ہے کہ عورت کے بال گردن اور چہرہ کانوں کے آگے تک ڈھکا ہوا ہو۔ اس حکم کی تعمیل میں مختلف ممالک میں اپنے حالات اور لباس کے مطابق پردہ کیا جاسکتا ہے''۔ (الفضل 8 نومبر 1924ء)

''ہاتھ کے جوڑ کے اوپر سارے کا سارا حصہ پردہ میں شامل ہے''۔

(الاظہار لذوات الخمار حصہ دوم۔صفحہ 153)

''وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ...... میں منہ چھپانے کا حکم نہیں ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم تو کہتا ہے کہ زینت چھپاؤ اور سب سے زیادہ زینت کی چیز چہرہ ہی ہے۔ اگر چہرہ چھپانے کا حکم نہیں تو پھر زینت کیا چیز ہے جس کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔ بیشک ہم اس حد تک قائل ہیں کہ چہرہ کو اس طرح چھپایا جائے کہ اس کا صحت پر کوئی برا اثر نہ پڑے۔ مثلاً باریک کپڑا ڈال لیا جائے یا عرب عورتوں کی طرز کا نقاب بنا لیا جائے جس میں آنکھیں اور ناک کا نتھنا آزاد رہتا ہے مگر چہرہ کو پردہ سے باہر نہیں رکھا جا سکتا''

(تفسیر کبیر جلد 2۔صفحہ 301)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

(i)''قرآن نے پردہ کا حکم دیا ہے انہیں (احمدی مستورات کو) بہرحال پردہ کرنا پڑے گا یا وہ جماعت کو چھوڑ دیں۔ کیونکہ ہماری جماعت کا یہ موقف ہے کہ قرآن کریم کے کسی حکم سے تمسخر نہیں کرنے دیا جائے گا نہ زبان سے اور نہ عمل سے اسی پر دنیا کی ہدایت اور حفاظت کا انحصار ہے''

(الفضل 25 نومبر 1978ء)

اوسلو ناروے میں ایک موقعہ پر فرمایا کہ:-

(ii)''میں ایسی خواتین سے جو پردہ کو ضروری نہیں سمجھتیں پوچھتا ہوں کہ انہوں نے پردہ کو ترک کرکے (دین) کی کیا خدمت کی...... آج بعض یہ کہتی ہیں کہ ہمیں یہاں پردہ نہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ پھر کہیں گی ننگ دھڑنگ سمندر میں نہانے اور ریت پر لیٹنے کی اجازت دی جائے پھر کہیں گی شادی سے پہلے بچے جننے کی اجازت دی جائے۔ میں کہوں گا پھر تمہیں دوزخ میں جانے کیلئے بھی تیار رہنا چاہئے...... وہ اپنے آپ کو ٹھیک کرلیں قبل اس کے کہ خدا کا قہر نازل ہو''۔

(دورہ مغرب اگست 1980ء۔صفحہ 238-239)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

''بڑی شدت کے ساتھ خدا تعالیٰ نے میرے دل میں یہ تحریک ڈالی ہے کہ احمدی مستورات بے پردگی کے خلاف جہاد کا اعلان کریں کیونکہ اگر آپ نے بھی یہ میدان چھوڑ دیا تو پھر دنیا میں اور کون سی عورتیں ہوں گی جو......اقدار کی حفاظت کیلئے آگے آئیں گی''۔

(الفضل 28 فروری 1983ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دوسرے موقع پر پردہ سے متعلق فرمایا کہ:-

''یہاں نشوونما پانے والی بچیاں اپنے سر کے بالوں کے بارے میں ایک ذہنی الجھن میں مبتلا ہیں۔ وہ سمجھتی ہیں کہ بالوں کو ڈھانک کر رکھنا ایک دقیانوسی بات ہے۔ اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف نیم دلی سے قدم اٹھاتی ہیں نہ کہ بشاشت قلبی سے۔ وہ دراصل یہ کہہ رہی ہوتی ہیں کہ اے خدا تو ہمیں اسی طور سے قبول فرمالے کہ ہم دوپٹہ اوڑھے ہوئے ہیں مگر اس طور سے جس طور سے یہودی اپنے سر کی پشت پر ایک چھوٹی سے ''چپنی نما'' ٹوپی پہنے ہوئے ہوتا ہے۔ پس تو اپنی طرف اُٹھا ہوا یہ ادھورا قدم بھی قبول فرمالے لیکن اگر آپ سب کچھ خدا کی خاطر کرتی ہیں تو پھر یہ بالکل نامناسب ہے۔ یاد رکھیں کہ عورتوں کے خدوخال کا سب سے دلکش حصہ ان کے بال ہوتے ہیں بالخصوص جب کہ وہ سامنے کی طرف لٹکے ہوئے ہوں۔ بعض

لڑکیوں کو میں نے دیکھا کہ جب وہ دوپٹہ اپنے سر پر کھینچتی ہیں تو ایسے طریق سے کہ جس سے ان کے بال سامنے کی طرف جھک آئیں (اور ایسا کر کے وہ یہ خیال کر لیتی ہیں کہ) اب میں دونوں معاشروں کی لڑکی نظر آوٴں گی۔ ...... معاشرہ کی بھی اور غیر مسلم معاشرہ کی بھی‘‘ مگر یہ نامناسب ہے۔ آپ لوگوں کو استقامت (کا) مظاہرہ کرنا چاہئے۔ جس بات پر میں زور دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ دوپٹہ اوڑھنے یا پردہ کرنے سے قبل آپ لوگوں کو اپنے آپ سے یہ سوال کرنا چاہئے کہ ’’کیا میں خدا تعالیٰ کی زیادہ پرواہ کرتی ہوں یا انسانوں کی؟‘‘ اگر جواب یہ ہو کہ میں انسانوں کے مقابل پر خدا کی زیادہ پرواہ کرتی ہوں تو انسانوں کی واہ واہ سے آپ بے نیاز ہو جائیں گی۔ وہ جو چاہیں کہتے پھریں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ صرف اللہ ہی اللہ باقی رہ جائے گا۔ یہ سب سے اہم ترین سوال ہے جو آپ لوگوں کو دوپٹہ وغیرہ اوڑھنے یا باقاعدہ طور پر پردہ اختیار کرنے سے پہلے ضرور اپنے آپ سے پوچھنا چاہئے۔ اگر آپ کے سر کے بال یہ فیصلہ کر لیں کہ ہمیں صرف اس بات کی پرواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے متعلق کیا کہتا ہے تب آپ کو لوگوں کی باتوں کی ایک ذرّہ بھر بھی پرواہ نہ ہو گی‘‘۔

(اردو ترجمہ از ایم ٹی اے بچوں کی کلاس 6.6.98)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آپ نے کچھ عرصہ قبل محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ربوہ کو ایک خط میں بعض ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ:- برقعوں میں حد سے زیادہ فیشن کے رجحان کو بھی کم کریں۔ ہر اجلاس میں احمدی بچی کا مقام اس کو بتائیں۔ مجھے زیادہ بڑے بڑے کام نہیں چاہئیں۔ ان باتوں پر دھیان دیں۔

نمازوں کی عادت، پردہ کی پابندی، اولاد کی تربیت اور فیشن کی اندھا دھند تقلید سے بچنا۔ ان تمام پہلوؤں کے حوالے سے جائزہ لیں۔ آپ کے پاس کوائف ہونے چاہئیں۔ باہر کے محلوں میں خاص نگرانی کی ضرورت ہے۔‘‘

برقع کیسا ہونا چاہئے؟

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

برقع زرق برق اور نمائشی نہیں ہونا چاہئے۔ نہ برقعے کا کپڑا ایسا ہو جو نمائش پیدا کرے نہ اس کی کاٹ اور سلائی میں تکلف اختیار کیا جائے۔ بلکہ برقع سادہ کپڑے کا سادہ طریق پر سلا ہوا، ڈھیلا ڈھالا اور جسم کی بناوٹ کو چھپانے والا ہونا چاہئے۔ تاکہ برقع کی اصل غرض پوری ہو۔ نہ یہ کہ برقعہ بجائے خود نمائش کا موجب اور جسم کی بناوٹ کو ظاہر کرنے والا ہو۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہمیں شریعت کے اس حکم کی پابندی کرنے اور پردہ کی حقیقی روح کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شکیل احمد ناصر صاحب

پولیو ویکسین کا موجد

ایڈورڈ سالک JONAS EDWARD SALK

ابتدائی حالات

ایڈورڈ سالک مین ہیٹن میں 1914ء میں پیدا ہوا۔ اس کے والدین راسخ العقیدہ یہودی پس منظر سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کا باپ ملبوسات کے کارخانے میں تنخواہ دار ملازم تھا۔ اس کی آمدنی زیادہ نہیں تھی۔ لیکن اس کنبہ میں تعلیم کے احترام کی روایات موجود تھیں۔ یہ اسی احترام کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے کسی نہ کسی طرح اپنے تینوں بیٹوں کو کالج کی سطح تک تعلیم دلائی۔ جوانی میں سالک دبلا پتلا، محنتی تھا۔ اس کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ اور نیویارک کے ایک ہائی سکول کا ممتاز طالب علم تھا۔ اس کے بعد اس نے نیویارک کے سٹی کالج میں تعلیم حاصل کی۔ یہاں پہلی مرتبہ سائنس میں اس کی دلچسپی ظاہر ہوئی۔ پھر وہ نیویارک یونیورسٹی کے میڈیکل سکول میں داخل ہو گیا۔ اس کا ارادہ طبی تحقیق کا راستہ اپنانے کا تھا۔ مالی طور پر اس کا میڈیکل سکول میں پڑھنا صرف اس لئے ممکن ہوا کہ اس نے متعدد تعلیمی وظائف حاصل کئے تھے یہاں اس کی ملاقات ڈاکٹر مورس بروڈی Maurice Brodie اور ڈاکٹر فرانسس سے ہوئی۔ ڈاکٹر بروڈی پولیو پر تحقیق کر رہا تھا اور ڈاکٹر فرانسس انفلوئنزا پر سند مانا جاتا تھا۔

پانچ سالہ دور تحقیق

جونز نے ڈاکٹر فرانسس کے ساتھ مل کر ایک تجربہ کیا۔ اس تجربے میں زندہ وائرس کو مارنے کے لئے بالا بنفشی روشنی کے استعمال سے انفلوئنزا کیلئے ’’مردہ وائرسوں‘‘ کی ویکسین بنائی۔ ڈاکٹر سالک انفلوائنز پر تحقیق کرنے کی غرض سے اپنے استاد ڈاکٹر فرانسس کے ساتھ مشی گن یونیورسٹی چلا گیا۔

مشی گن میں پانچ سال گزارنے کے بعد سالک کا نام پٹس برگ میڈیکل سکول کے لئے تجویز کیا گیا۔ یہ ان اداروں میں سے تھا جو نیشنل فاوٴنڈیشن فار انفینٹائل پیرالائسس National Foundation for Infantile Paralysis کے زیر سرپرستی مانع پولیو تحقیق کرتے تھے۔ یہاں اس کی تمام کاوشیں پولیو کے علاج کی تلاش میں مجتمع ہو گئیں۔

تحقیقاتی کام کا خلاصہ

ڈاکٹر سالک سے قبل بھی بہت سارے محققین نے پولیو کے بارے میں کافی تحقیقات کی تھیں۔ پہلی تو یہ دریافت کہ پولیو کا مرض وائرس کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ دوسرا کام اینڈرز، والسر اور رابنز نے پولیو کا وائرس علیحدہ کر کے اس کو تحقیق کی غرض سے بافتوں پر پال کر کیا۔ تیسرا بڑا کام ڈاکٹر ڈیوڈ بودیاں وغیرہ کا یہ تھا کہ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ پولیو کا وائرس تین قسم کا ہوتا ہے۔ اور ہر قسم کی خاصیتیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔ چوتھی دریافت کہ پولیو کا وائرس دوران خون میں یہ داخل ہوتا ہے۔ جہاں پر انسدادی ضد اجسام اس پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ پانچواں 1952ء میں جانز ہاپکنز (Johns Hopkins) میں ڈاکٹر ہاو (Howe) کا یہ انکشاف تھا کہ فارمالڈی ہائیڈ Formaldehyde کی مدد سے وائرسوں کو مار کر جو ویکسین تیار ہوتی ہے۔ وہ ایسے انسدادی ضد اجسام کو جنم دیتی ہے جو تینوں قسم کے وائرسوں پر کارگر ہوتی ہے۔

سالک کا پہلا تحقیقاتی کام

تحقیقات کے اس تسلسل کا اگلا قدم یہ تھا کہ دیکھا جائے کہ واقعی پولیو کے وائرس تین طرح کے ہیں یا زیادہ ہیں۔ سالک وائرس کے سرکردہ محققوں کی ایک کمیٹی کا رکن بنا۔ 1951ء کے آخر میں ڈاکٹر سالک نے ڈاکٹر بودیاں کی اس سے قبل کی اس دریافت کی تصدیق کر دی کہ پولیو کے وائرس صرف تین اقسام کے ہیں۔

پولیو ویکسین کی ایجاد

اس بات کے ثبوت کے بعد کہ وائرس جو پولیو کا باعث بنتا ہے صرف تین اقسام کا ہے۔ اگلا مرحلہ ایسی موثر ویکسین تیار کرنا تھا جو اس مرض کے خلاف جسم میں ایک مدافعتی نظام تیار کر سکے۔ اس معاملے میں دو مکتبہ فکر تھے۔ ایک مکتبہ فکر جس کا حامی ڈاکٹر سیبین (Dr. Sabin) تھا، چیچک کی ویکسین کی طرح لاغر وائرس سے ویکسین بنانے کے حق میں تھا۔

جب کہ دوسرا مکتبہ فکر جس سے سالک اور ڈاکٹر فرانسس تعلق رکھتے تھے، مردہ وائرس سے ویکسین بنانا چاہتا تھا۔

انفلوئنزا میں یہ طریق کار کامیاب رہا تھا۔ اور اس طرح پیدا کردہ مدافعتی نظام زندہ وائرس سے تیار شدہ ویکسین کے مقابلے میں کم دیرپا ہونے کے باوجود کم خطرناک بھی تھا۔

ویکسین بنانے کے لئے ڈاکٹر سالک کو وائرس کی صحیح نسل کا انتخاب کرنا تھا تاکہ نتیجے میں پیدا شدہ مدافعتی نظام پولیو کی تینوں اقسام پر حاوی ہو سکے۔ اس کو یہ یقین کرنا تھا کہ ویکسین میں تمام وائرس اس طرح تباہ ہوں کہ جب خون میں ان کا ٹیکا لگایا جائے تو نتیجے میں انسدادی ضد اجسام بھی پیدا ہو سکیں۔ ڈاکٹر سالک کے قول کے مطابق ایسا کوئی کامل فارمولا نہیں تھا جس کی مدد سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے کہ کس نقطے پر پہنچ کر ویکسین میں تمام مطلوبہ خواص پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمائشوں اور غلطیوں کا ایک لامتناہی سلسلہ تھا جس کا اس وقت تک مکمل ریکارڈ رکھنا لازمی تھا جب تک درست مرکب تیار نہ ہو جائے۔ آخر کار ڈاکٹر سالک نے ایک ایسی ویکسین تیار کر لی جو بندروں پر کارگر ہوئی۔ اب سوال یہ تھا کہ کیا یہ انسانوں پر بھی کامیاب ثابت ہو گی یا نہیں۔

ویکسین کے کامیاب تجربات

اس نے ایڈورڈ جینز کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سب سے پہلے اپنے آپ، اپنی بیوی اور اپنے تینوں بیٹوں کو ٹیکا لگایا۔ اس کے بعد ویکسین کو پانچ سو رضا کاروں پر آزمایا گیا۔ ویکسین بہر حال کامیاب رہی۔ حتمی تحقیق میں یونیورسٹی آف مشی گن اور ڈاکٹر فرانسس کے زیر نگرانی سکول کے رضا کار بچوں کو ٹیکے لگائے گئے۔

یہ مہم اپریل 1954ء میں شروع کی گئی۔ 12 اپریل 1955ء کو فرینکلن ڈی روز ویلٹ کی دسویں برسی کے موقع پر قوم کے سامنے ڈاکٹر فرانسس نے اپنی دریافت کا اعلان کیا۔ اس تمام عرصے میں ڈاکٹر سالک ویکسین میں اصلاح کرتا رہا۔ یہاں تک کہ بیشتر موثر ویکسینوں کے مقابلے میں یہ ویکسین 95 فیصد موثر ہو گئی۔

اس کے اس کارنامے پر داد و تحسین کے باوجود جونز سالک ویسا ہی منکسر المزاج اور مخلص سائنسدان رہا جیسا کہ وہ اس وقت تھا جب اس نے انتہائی بے غرضی سے کام لے کر طبی تحقیق کا ارادہ کیا تھا۔ اس نے اپنے تمام رفقائے کار کے کارناموں کا اعتراف کیا جن کی دریافتوں کے بل بوتے پر اس کو یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ 1955ء کے بعد بھی ڈاکٹر سالک نے اپنی ویکسین کی بہتری کے لئے تحقیق جاری رکھی۔

ڈاکٹر سالک نے لاکھوں کروڑوں انسانوں کو پریشانی اور مصیبت سے نجات دی۔ اس کا کارنامہ ذاتی کمال کے علاوہ سائنسی دریافت کے ایک ایسے نئے دور کا نقطہ عروج ہے جس میں ان طبی محققوں کو جو امراض کی فتح اور سائنسی دریافت کی توسیع میں سرگرداں ہیں، بے انتہاء سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔

(ماخوذ از دنیا کے عظیم سائنسدان شائع کردہ اردو سائنس بورڈ)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42346** میں ثاقب نعیم ولد نعیم احمد ڈار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب نعیم گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 سلیم اختر وصیت نمبر 35827

مسل نمبر **42347** میں یاسر محمود ولد جاوید اقبال قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر محمود گواہ شد نمبر 1 وحید مظفر میر وصیت نمبر 32388 گواہ شد نمبر 2 محمد وحید احمد وصیت نمبر 32387

مسل نمبر **42348** میں محمد محسن ولد محمد رشید قوم آرائیں پیشہ تجارت (ہمراہ والد) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن گواہ شد نمبر 1 محمد رشید والد موصی وصیت نمبر 28874 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد محمد رشید کراچی

مسل نمبر **42349** میں راحیل طاہر بٹ ولد طاہر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راحیل طاہر بٹ گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388 گواہ شد نمبر 2 محمد وحید احمد وصیت نمبر 32387

مسل نمبر **42350** میں شیخ ارشد احمد بھنڈاری ولد شیخ مبشر احمد بھنڈاری قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ ارشد احمد گواہ شد نمبر 1 سید مقبول شاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 محمد عدیل اشرف وصیت نمبر 32358

مسل نمبر **42351** میں قاضی جلال الدین ولد قاضی کلیم الدین قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی فلیٹ 2 روم مالیتی -/400000 روپے۔2۔فلیٹ 5 روم میں 1/4 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاضی جلال الدین گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592

مسل نمبر **42352** میں عبدالغنی بھٹی ولد فضل دین بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ خادم بیت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغنی بھٹی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین حیدرآباد

مسل نمبر **42353** میں شاہد کلیم ولد فاروق احمد قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 9 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد کلیم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین حیدرآباد

مسل نمبر **42354** میں وقاص بن سعد ولد سعد بن ظریف قوم سید پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص بن سعد گواہ شد نمبر 1 جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مرزا مبشر احمد حیدرآباد

مسل نمبر **42355** میں عمران احمد ولد محمد نعمان مرحوم قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/27500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر ولد حاجی عبدالرشید حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین حیدرآباد

مسل نمبر **42356** میں مصور احمد ولد بشیر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 عاصم بشیر باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد احمد مقصود حیدرآباد

مسل نمبر **42357** میں مظہر احمد ولد بشیر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر **42358** میں فرحان حسن ولد ظفر منصور قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرحان حسن گواہ شد نمبر 1 منظور حسن علی ولد ظفر منصور حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر 29211

مسل نمبر **42359** میں اسد لطیف بھٹہ ولد عبداللطیف بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد لطیف بھٹہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمد ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ حیدرآباد

مسل نمبر **42360** میں عبدالاحد ولد عبدالماجد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالاحد گواہ شد نمبر 1 طارق محمد ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مرزا بشیر احمد حیدرآباد

مسل نمبر **42361** میں منصور احمد ولد پرویز اختر قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 9 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ حیدر آباد

مسل نمبر **42362** میں مباہل احمد ولد منصور احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مباہل احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین بھٹہ حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211

مسل نمبر **42363** میں طیب عمران ولد محمود احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب عمران گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مرزا مبشر احمد حیدر آباد

مسل نمبر **42364** میں سلطان محمود گجر ولد محمود احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان محمود گجر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ حیدر آباد

مسل نمبر **42365** میں شاہد احمد ابڑو ولد مبشر احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین بھٹہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اصغر ابڑو وصیت نمبر 21516

مسل نمبر **42366** میں طیب احمد ولد احمد مقصود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد کلیم ولد فاروق احمد حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر **42367** میں محمد اسامہ کاشف ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 8 حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسامہ کاشف گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر **42368** میں امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو مرحوم قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد علی ابڑو گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 عبد الغنی ولد فضل دین حیدر آباد

مسل نمبر **42369** میں مسرور احمد ولد علی اصغر ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ابڑو وصیت نمبر 21516 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ابڑو ولد مبشر احمد ابڑو حیدر آباد

مسل نمبر **42370** میں ذیشان محمود کاؤاں ولد ماسٹر محمود احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماروی ٹاؤن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان محمود کاؤاں گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کاؤاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ایڈووکیٹ ولد بشیر احمد کاؤاں حیدر آباد

مسل نمبر **42371** میں عثمان طاہر کاؤاں ولد بشارت احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان طاہر کاؤاں گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو مرحوم حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد جٹ ولد لطیف احمد

مسل نمبر **42372** میں محبوب احمد سلمان کاؤاں ولد ماسٹر محمود احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الشہباز ٹاؤن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب احمد سلمان کاؤاں گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کاؤاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو مرحوم حیدر آباد

مسل نمبر **42373** میں فہد بن شریف ولد شریف احمد قوم راجپوت (رانا) پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھمن آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد بن شریف گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر حیدر آباد

مسل نمبر **42374** میں عطاء المجیب راشد ولد عبد الرشید مرحوم قوم ماگر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المجیب راشد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدر آباد

مسل نمبر **42375** میں عطاء القدوس طاہر ولد عبد الغنی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدوس طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء المجیب راشد ولد عبد الرشید مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدر آباد

مسل نمبر **42376** میں علی احمد عباسی ولد گل شیر احمد عباسی قوم عباسی کلھوڑا پیشہ ریڈیو مکینک عمر 46 سال بیعت 1983ء ساکن ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 9-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ریڈیو مرمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی احمد عباسی گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز ولد محمد یاسین قمر آباد سندھ

مسل نمبر **42377** میں ریاض احمد ولد محمد حسین مرحوم قوم جھنگل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبد السلام ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 8 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ترکہ والد تین کنال

واقع چاہ مہندی رتہ ضلع خانیوال مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ چانڈیو وصیت نمبر 25196

مسل نمبر **42378** میں زرینہ تمیز زوجہ تمیز الدین چانڈیو قوم ملاح پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بطور حق مہر 13 گرام مالیتی -/10500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25-3 گرام مالیتی -/2650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرینہ تمیز گواہ شد نمبر 1 تمیز الدین چانڈیو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر **42379** میں مبارکہ بیگم زوجہ منور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 کنال زرعی اراضی موضع سعداللہ پور مالیتی تقریباً -/125000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 28328 گواہ شد نمبر 2 سرور محمود ولد غلام رسول وڑائچ سعداللہ پور

مسل نمبر **42380** میں محمد سرور محمود ولد غلام رسول قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور وڑائچ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد راجیکی ولد محبوب احمد راجیکی سعداللہ پور

مسل نمبر **42381** میں قمر عباس وڑائچ ولد محمد اعظم وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر عباس وڑائچ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ہجن ولد غلام رسول ہجن

مسل نمبر **42382** میں فوزیہ پروین زوجہ اطہر اقبال قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ پروین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ارائیں ولد بشیر احمد ارائیں

مسل نمبر **42383** میں مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبرور احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 شاہد عمران ولد محمد انور سعداللہ پور

مسل نمبر **42384** میں نبیلہ امین بنت محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ امین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 محمد امین ارائیں سعداللہ پور

مسل نمبر **42385** میں ظفر اقبال ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 قمر عباس وڑائچ سعداللہ پور

مسل نمبر **42386** میں شاہد عمران ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد عمران گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد راجیکی سعداللہ پور

مسل نمبر **42387** میں ناصرہ بیگم زوجہ ماسٹر محمد مالک قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ ایک کنال واقع مدرسہ چٹھہ مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد وصیت نمبر 32529

مسل نمبر **42388** میں انیلہ بشریٰ بنت پیر محمد اختر مرحوم قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد رانا مقصود احمد علی پور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532

مسل نمبر **42389** میں محمود احمد ناصر ولد نواب دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/2-4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان I-10/1 اسلام آباد برقبہ 30X70 مالیت -/5000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع پاکستان ٹاؤن برقبہ 500 گز مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع گلیکسی سوسائٹی برقبہ 500 گز مالیتی -/75000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی ضلع اسلام آباد وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسماعیل بقاپوری اسلام آباد

مسل نمبر **42390** میں ثمینہ ناصر زوجہ محمود احمد ناصر قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/2-4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ کیش -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ناصر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی ضلع اسلام آباد وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر **42391** میں شازیہ طاہر زوجہ چوہدری منصور احمد طاہر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/187500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی ضلع اسلام آباد وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق احمد ولد چوہدری سراج

دین مرحوم اسلام آباد

مسل نمبر **42392** میں مسرور احمد ریحان ولد مسعود احمد ریحان قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد ریحان گواہ شد نمبر 1 سہیل مبارک احمد شرما وصیت نمبر 30615 گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں ولد خلیل احمد اسلام آباد

مسل نمبر **42393** میں سہیل ظفر ولد کرامت اللہ ظفر قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد خورشید احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 بدر منیر ولد خورشید احمد اسلام آباد

مسل نمبر **42394** میں خولہ احمد زوجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 37 گرام مالیتی -/22500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ حامد ولد شیخ دلشاد احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر **42395** میں محمد احمد ولد خورشید احمد قوم بندیشہ (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 بدر منیر ولد خورشید احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 سہیل ظفر ولد کرامت اللہ ظفر کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر **42396** میں انور جہاں بیوہ چوہدری محمد آصف ساہی مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 15 تولہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ۔ 3۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع ٹیپالہ گجرات مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ 20 ایکڑ اراضی واقع ایجی نگر کلاں شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 5۔ ترکہ خاوند پندرہ کنال اراضی واقع گھنہ پل 1/8 حصہ۔ 6۔ ترکہ خاوند 10 کنال اراضی ترنول راولپنڈی میں 1/8 حصہ مالیتی -/125000 روپے۔ 7۔ ترکہ خاوند جناح سپر مارکیٹ میں 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انور جہاں گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہد احمد ولد چوہدری علی محمد اسلام آباد

مسل نمبر **42397** میں مریم مظہر بنت مظہر الحق سیٹھی قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڈیشنل کالونی اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم مظہر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 مظہر الحق سیٹھی والد موصیہ

مسل نمبر **42398** میں خالدہ شریف بیوہ چوہدری محمد شریف مرحوم قوم راجپوت سلہری پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مشترکہ مکان واقع G-8/2 اسلام آباد ترکہ از خاوند کے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔ 2۔ طلائی زیور 130 گرام مالیتی تقریباً -/92000 روپے۔ 3۔ نقد -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ شریف گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد سلہری ولد چوہدری محمد شفیع مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد چوہدری محمد شریف اسلام آباد

مسل نمبر **42399** میں ڈاکٹر مبشر احمد شرما ولد شیخ عبدالرشید شرما قوم شیخ پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان G-8/2 اسلام آباد مالیتی تقریباً -/2000000 روپے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ 2۔ پلاٹ 15 مرلہ واقع احمد باغ سکیم راولپنڈی قیمت خرید -/33000 روپے تا حال قبضہ نشان دہی نہ ہوئی ہے۔ 3۔ سوزوکی کار مالیتی تقریباً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مبشر احمد شرما گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاکی ولد عبدالرحمٰن خاکی اسلام آباد

مسل نمبر **42400** میں رفعت باری مبشر زوجہ ڈاکٹر مبشر احمد شرما قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340-66 گرام مالیتی -/51785 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 300-24 گرام مالیتی -/300 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت باری مبشر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبشر احمد شرما خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم جاوید اسلام آباد

مسل نمبر **42401** میں غالب الدین ولد چوہدری طالب الدین مرحوم قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع I-8/1 اسلام آباد۔ 2۔ گاڑی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30227 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب الدین گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد محمد یونس خان اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد خان ولد منظور احمد خان اسلام آباد

مسل نمبر **42402** میں شریف النساء زوجہ منور احمد ملک قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئی-10 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1120 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریف النساء گواہ شد نمبر 1 محمود عبدالحی ولد عبدالعزیز عارف اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر **42403** میں منیر احمد ملک ولد منور احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئی۔10 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 محمود عبدالحی ولد عبدالعزیز اسلام آباد

مسل نمبر **42404** میں سیدہ ثناء احمد بنت سید محمد احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ثناء احمد گواہ شد نمبر 1 قاضی محمد اسلم ولد قاضی غلام نبی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد کریم احمد وصیت نمبر 17816

مسل نمبر **42405** میں سمیعہ طاہرہ بنت مرزا توقیر یٰسین قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مرزا توقیر یٰسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد وصیت نمبر 32370

مسل نمبر **42406** میں ونگ کمانڈر جمیل احمد ولد بشیر احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ونگ کمانڈر جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ریحان وصیت نمبر 28248 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611

مسل نمبر 42407 میں امتہ الشافی زوجہ ونگ کمانڈر جمیل احمد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ریحان وصیت نمبر 28248 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611

مسل نمبر 42408 میں کمانڈر ناصر محمود قریشی ولد لطف الرحمن قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار ایک عدد ماڈل 1993ء ہنڈائی۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 500 مربع گز واقع سہالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12675 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کمانڈر ناصر محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صادق ولد ولی محمد اسلام آباد

مسل نمبر 42409 میں ساجد نواز ولد چوہدری تجمل حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد نواز گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں ولد چوہدری خلیل احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد بشیر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 42410 میں ملک مبشر احمد ولد ملک بشارت احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ہاؤسنگ سکیم راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/165000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اکرم ولد ڈاکٹر محمد انور مرحوم اسلام آباد

مسل نمبر 42411 میں عائشہ عابدہ بنت عبدالسلام ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 120-4 گرام مالیتی -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ عابدہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد بھلر اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی اسلام آباد

مسل نمبر 42412 میں شمع روحی زوجہ محمد امجد خان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1981ء ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پندرہ تولہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمع روحی گواہ شد نمبر 1 محمد امجد خان ولد محمد اسلم خان اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد ولد خواجہ نذیر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 42413 میں محمد تراب خان ولد محمد امجد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد تراب خان گواہ شد نمبر 1 محمد امجد خان اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 42414 میں زوہیب بلال خان ولد محمد امجد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زوہیب بلال خان گواہ شد نمبر 1 محمد امجد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 42415 میں محمد اویس خان ولد محمد امجد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اویس خان گواہ شد نمبر 1 محمد امجد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 42416 میں توصیف احمد ریحان ولد سعید احمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد ریحان گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ریحان والد موصی گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد منیر احمد طارق اسلام آباد

مسل نمبر 42417 میں مسعود احمد مبارک ولد مستری مطیع اللہ مرحوم قوم ڈھلوں جٹ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 14 مرلہ کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی -/380000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4404 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد مبارک گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 17211 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ضیاء وصیت نمبر 34763

مسل نمبر 42418 میں ساجدہ نبیلہ زوجہ مسعود احمد مبارک قوم رجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ نبیلہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد عبدالحمید لنگاہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مبارک خاوند موصیہ

مسل نمبر 42419 میں ظفر اقبال ولد چوہدری فیض احمد فیض قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناصر فیکٹری ایریا اسلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد چچہ فیکٹری ایریا اسلام ربوہ

مسل نمبر 42420 میں شعیب احمد وڑائچ ولد مبارک احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وڑائچ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین ولد منصور علی چک نمبر 8 شمالی سرگودھا

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

☆ مکرم منور احمد چچہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع کراچی کے دورہ پر الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مقابلہ مقالہ نویسی 2005ء

بعنوان ”نظام وصیت“

قواعد

☆ عنوان مقالہ ”نظام وصیت“

☆ مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں۔

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2005ء ہے۔

☆ اعزاز پانے والے اراکین کو سالانہ علمی ریلی 2005ء کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔

☆ اول آنے والے کو 5000 روپے نقد انعام، دوم کو 3000 روپے نقد انعام، سوم کو 2000 روپے نقد انعام، چہارم اور پنجم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں انعامی شیلڈ اور سند امتیاز سے بھی نوازا جائے گا۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے ناصر اپنا نام مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوش خط تحریر کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نگاران کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔ نظام وصیت۔ پس منظر قرآن وحدیث کی روشنی میں

2۔ یوم آخرت و جزا سزا پر ایمان۔ قرآن شریف میں جان و مال کی قربانی کے عوض جنت کا ذکر

3۔ نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ کو زندگی میں جنت کے وعدے خصوصاً عشرہ مبشرہ، اہل بدر اور اصحاب حدیبیہ کا ذکر، جنت البقیع کا تعارف

4۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعے ایک جنتی معاشرہ کے قیام کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئی۔

5۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقاصد اور رفقاء کی پاک تبدیلیاں اور حضرت مسیح موعود کی مالی تحریکات پر رفقاء کا والہانہ لبیک۔

6۔ نظام وصیت کا خلافت کے ساتھ تعلق

7۔ نظام وصیت اور دیگر اقتصادی نظام اور نظام وصیت کی امتیازی خصوصیات۔ نظام نو

8۔ نظام وصیت اور تحریک جدید

9۔ موصیان کی ذمہ داریاں اور فرائض

10۔ نظام وصیت، وحدت اقوام اور غلبہ دین حق

11۔ نظام وصیت ایک عالمگیر روحانی اور دائمی نظام

12۔ نظام وصیت کی برکات اور دشمنوں کے اعتراضات

13۔ نظام وصیت کی شرائط اور بنیادی قواعد

14۔ بہشتی مقبرہ قادیان اور ربوہ کا تعارف اور مقدس مقامات نیز دنیا بھر میں قطعہ ہائے موصیان

15۔ ابتدائی مخلص موصیان کا تذکرہ

16۔ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں اور ارشادات۔

17۔ نظام وصیت سے متعلق خلفاء کے ارشادات اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقدس خواہش۔

امدادی کتب

1۔ قرآن کریم واحادیث (روحانی تبدیلیاں اور مالی قربانی سے متعلقہ مواد)

2۔ کتب حضرت مسیح موعود رسالہ ”الوصیت“

3۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود

4۔ نظام نو اور اسلام کا اقتصادی نظام از حضرت مصلح موعود

5۔ تفسیر کبیر حضرت مصلح موعود

6۔ انوار العلوم از حضرت مصلح موعود

7۔ خطبات خلفاء سلسلہ خصوصاً خطبات محمود، خطبات طاہر

8۔ تاریخ احمدیت 1905ء کے واقعات ہفت روزہ بدر قادیان ”وصیت نمبر“ مورخہ 21 دسمبر 2004ء (ہفت روزہ بدر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے)

9۔ روزنامہ الفضل و دیگر جماعتی رسائل (الفضل انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے)

10۔ قواعد وصیت

11۔ رفقاء احمد کی جلدیں اور دیگر سیرت ہائے رفقاء حضرت مسیح موعود۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ولادت

مکرم محمد اقبال صاحب چک نمبر 109 ر۔ب مسعود آباد ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد ارشد نعیم صاحب نگران حلقہ مسعود آباد کو یکم جنوری 2005ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام تابش احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر، نیک، صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

جھنگ اور ڈاکٹر سلام

جیون خان لکھتے ہیں:۔

جھنگ صدر (مگھیانہ) سے جھنگ شہر جو کسی زمانہ میں سیالوں کی راجدھانی تھا اور جن کی عملداری مغرب میں بھکر سے، مشرق میں شیخوپورہ تک چلی جاتی تھی کی طرف چلیں تو ان دو قصبوں کے درمیان سڑک کے کنارے گورنمنٹ ہائی سکول اور ساتھ ہی گورنمنٹ کالج واقع ہیں۔ کالج کو یہ فخر حاصل ہے کہ پاکستان کے واحد نوبل انعام یافتہ نامور سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام یہیں رہتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا خاندان جھنگ شہر میں آباد تھا۔ والد صاحب محکمہ تعلیم کے ضلعی دفتر میں ملازم تھے۔ کثیر الاولاد تھے۔ باقی بچے بھی پڑھے، پڑھائی میں ماشاء اللہ ٹھیک ہی تھے۔ عبدالسلام کا البتہ جواب نہیں تھا۔ بلا کی ذہانت پائی تھی ہمیشہ اول آئے جہاں بھی گئے کامیابی قدم چومتی رہی بہت ترقی کی بعد میں زیادہ وقت مغرب میں ہی گزرا جھنگ البتہ ان کی نس نس میں رچا بسا رہا، ماں بولی پر تو مرمٹتے، جب بھی پاکستان میں ہوتے یا باہر کسی ”اپنے“ سے ملتے ٹھیٹھ مقامی لہجہ میں جسے آبادکار ”جانگلی“ کہتے ہیں اور جو سرائیکی کی ذرا کرخت شکل ہے بات کرتے۔ ہیت کذائی بھی نہیں بدلی تھی آخری سالوں میں عاجزی انکساری کی حدود چھونے لگی تھی۔

ڈاکٹر صاحب جھنگ کو کبھی نہیں بھولے تھے۔ نوبل انعام ملا تو اس رقم سے جھنگ کالج میں فزکس کی نئی تجربہ گاہ تعمیر کرائی اور گورنر صاحب سے کہہ کر وہاں فزکس میں ایم ایس سی کلاسز کا اجراء کرایا۔ یہ خشت اول تھی آہستہ آہستہ اور مضامین میں ایم اے، ایم ایس سی کی تعلیم کی منظوری ملتی گئی۔ عمارت میں بھی کچھ توسیع ہوگئی۔ سرکار نے اوقاف کی ملحقہ زمین کالج کے لئے خرید لی جس سے تنگی داماں کا احساس کم ہوا۔ جب جب اساتذہ طلبہ نے محنت کی بہت اچھے نتائج آئے فزکس، شماریات اور ریاضیات میں پنجاب یونیورسٹی میں اول اور دوم پوزیشن بھی حاصل ہوئیں۔ اعلیٰ معیار کی کارکردگی میں البتہ تسلسل قائم نہ رہ سکا۔ مدوجزر اتار چڑھاؤ ادارے کا مقدر رہا۔ اب بھی اہل درد کی کوشش ہے کہ ایسا ماحول بن پائے جس میں نہ صرف جوہر قابل کو اپنی پوری صلاحیتوں کو مکمل نشوونما کے بہترین مواقع مہیا ہوں بلکہ اوسط درجہ کی ذہانت والے بھی خوشگوار ماحول کے زیر اثر اپنا مقام پیدا کرنے میں کامیاب ہوں۔ ضلع کی نئی قیادت کے لئے چیلنج ہے۔ کیا معلوم دو چار اور عبدالسلام انہی مرجھائے ہوئے چہروں میں چھپے بیٹھے باہر آنے کا انتظار کر رہے ہوں۔ سوار گرد کارواں ہی میں تو چھپے ہوتے ہیں۔

خاکساران جہاں را بہ حقارت منگر
توچہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد
(مسکینوں، فقیروں اور غریبوں کو نفرت کی نگاہ سے نہ دیکھ،
تجھے کیا معلوم کہ اس گرد وغبار میں کوئی شاہ سوار آ رہا ہو)

(روزنامہ جنگ 23 دسمبر 2001ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
وقت عصر	4:29
غروب آفتاب	6:16
وقت عشاء	7:38

کوٹھی برائے فروخت
5 مرلہ بالکل نئی کوٹھی ڈبل سٹوری فل ماربل ٹائیلڈ باتھ روم
خوبصورت لوکیشن ہر سہولت سے آراستہ
نزد بیت الراجیکی دارالرحمت شرقی۔ ربوہ
رابطہ
انویسٹر اور ڈیلر حضرات سے معذرت
رفیق احمد نفیس فون: 04524-211325,211359

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

چاندی میں الیس اللّٰہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

کپاس اور مرچ کی خریداری کا مرکز
بھٹی اینڈ کو
طارق محمود بھٹی
بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ

اعلان داخلہ
کنڈر زونڈم ہاؤس میں پلے گروپ اور نرسری کلاسز کیلئے
داخلہ 10 مارچ سے شروع ہوگا۔ پلے گروپ کیلئے عمر
$2\frac{1}{2}$ سے $3\frac{1}{2}$ سال جبکہ سینئر نرسری کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے
$4\frac{1}{2}$ سال ہونی چاہئے۔ اپنے بچوں کے بہتر تعلیمی
مستقبل کیلئے پورے اعتماد سے رابطہ کیجئے
سکول کو ٹیچر تعلیمی
کم از کم بی۔اے ہو۔
پرنسپل کنڈر زونڈم ہاؤس 9/5 دارالبرکات
فون: 211227-212745

سی پی ایل 29